کلمے، حدیثیں، دعائیں، سنتیں نماز، اور سیرت کے بیان پر مشتمل بہترین کتابچہ۔

زادِ مسلم

مرتب

مفتی جنید احمد قاسمی

کلمے، حدیثیں، دعائیں، سنتیں، نماز،
اور سیرت کے بیان پر مشتمل بہترین کتابچہ

زادِ مسلم

مرتب

مفتی جنید احمد قاسمی

استاذ جامعہ اسلامیہ دارالعلوم بینا ضلع ساگر (مدھیہ پردیش)

شائع کردہ

دعوتِ حق ایجوکیشن سوسائٹی بینا

نام کتاب: زادِ مسلم

مرتب: مفتی جنید احمد قاسمیؔ

حسبِ ارشاد: مولانا زبیر احمد قاسمیؔ

صفحات: ۴۲ رصفحات

قیمت: ۵۰ روپیے

اشاعت اول: سنہ ۱۴۴۳ھ

کمپوزنگ: راحت گرافکس

عرض مرتب

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم، أما بعد

اسلام کی بنیادی باتوں کو جاننا اوران کو عمل میں لانا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے، انھیں بنیادی باتوں کو لوگوں تک پہونچانے کی ہر زمانے میں علماء کرام نے کوششیں فرمائی ہیں، اسی سلسلے کی ایک کڑی یہ کتاب ہے، جس میں اسلام کے بنیادی اورضروری باتیں اختصار کے ساتھ جمع کردی گئی ہیں، یہ کتاب مدارس اوراسکول کے طلبا کے ساتھ ہر عام وخاص کے لئے مفید ہے، اللہ تعالیٰ اس مختصرسی کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، اوراس کے افادہ کو عام فرمائے۔آمین۔

میں اپنی اس کاوش کا انتساب اپنے والدین اوراستاذ محترم حافظ انیس احمد صاحب کی طرف کرنے میں اپنی خوش نصیبی سمجھتا ہوں۔

فقط

مفتی جنید احمد قاسمیؔ

☆بسم اللہ الرحمٰن الرحیم☆

فہرست مضامین

کلمے

(۱) پہلا کلمہ طیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ: اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود نہیں، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

(۲) دوسرا کلمہ شہادت

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

(۳) تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

ترجمہ: اللہ ہر عیب سے پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند عظمت والا ہے۔

(۴) چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے

لیے بادشاہت ہے، اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، اسی کے قبضے میں تمام بھلائیاں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۵) پانچواں کلمہ استغفار:

أَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ عَمَدًا أَوْ خَطَأً سِرًّا أَوْ عَلَانِيَةً وَّأَتُوْبُ إِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ أَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَآ أَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

(٦) چھٹا کلمہ ردکفر:

أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْأً وَّأَنَا أَعْلَمُ بِهٖ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ أَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَقُوْلُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ۔

(۷) ایمان مجمل:

اٰمَنْتُ بِاللهِ كَمَا هُوَ بِأَسْمَائِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ أَحْكَامِهٖ۔

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے۔

(۸) ایمان مفصل:

اٰمَنْتُ بِاللهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

ترجمہ: ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ اچھی اور بری تقدیر خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔

حدیثیں

۱: اِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ۔ (بخاری، حدیث ۱)

ترجمہ: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

۲: مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ۔ (ترمذی، حدیث ۴)

ترجمہ: جنت کی کنجی (یعنی چابی) نماز ہے۔

۳: مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا۔ (ترمذی، حدیث ۱۳۱۵)

ترجمہ: جو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔

۴: اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ۔ (ترمذی، حدیث ۲۶۹۹)

ترجمہ: بات کرنے سے پہلے سلام کرو۔

۵: عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ۔ (مسلم، حدیث ۶۶۳۹)

ترجمہ: ہمیشہ سچ بولو۔

۶: اِنَّ الدِّيْنَ يُسْرٌ۔ (بخاری، حدیث ۳۹)

ترجمہ: بے شک دین آسان ہے۔

۷: اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْإِيْمَانِ۔ (مسلم، حدیث ۵۳۴)

ترجمہ: پاکی آدھا ایمان ہے۔

۸: مَنْ صَمَتَ نَجَا۔ (ترمذی، حدیث ۲۵۰۱)

ترجمہ: جو خاموش رہا وہ نجات پا گیا۔

۹: اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ۔ (ترمذی، حدیث ۳۳۷۱)

ترجمہ: دعاء عبادت کا مغز ہے۔

۱۰: اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ۔ (بخاری، حدیث ۲۴۴۲)

ترجمہ: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔

۱۱: اَلْمُؤْمِنُ لَا يَنْجِسُ۔ (بخاری، حدیث ۲۸۳)

ترجمہ: مؤمن ناپاک نہیں رہتا۔

۱۲: مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا۔ (بخاری، حدیث ۷۰۷۰)

ترجمہ: جو ہم پر ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔

۱۳: أَكْرِمُوْا أَوْلَادَكُمْ وَأَحْسِنُوْا آدَابَهُمْ۔ (ابن ماجہ، حدیث ۳۶۷۱)

ترجمہ: اپنے بچوں کا اکرام کرو اور انھیں اچھے آداب سکھاؤ۔

۱۴: لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ۔ (بخاری، حدیث ۶۷۹۹)

ترجمہ: اللہ تعالی چوری کرنے والے پر لعنت فرماتا ہے۔

۱۵: لَا تَمَنَّوُا الْمَوْتَ۔ (مسند احمد، حدیث ۲۹۹۳)

ترجمہ: موت کی تمنا نہ کرو۔

۱۶: أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ۔ (ترمذی، حدیث ۲۵۱۰)

ترجمہ: آپس میں سلام کثرت سے کیا کرو۔

۱۷: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ۔ (بخاری، حدیث ۶۰۵۶)

ترجمہ: چغلی کرنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔

۱۸: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ۔ (بخاری، حدیث ۵۹۸۴)

ترجمہ: رشتہ ناطہ توڑنے والا جنت میں داخل نہ ہوگا۔

۱۹: اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ۔ (ترمذی، حدیث ۲۶۱۶)

ترجمہ: روزہ ڈھال ہے۔

۲۰: أُعْطُوا الْأَجِيْرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَّجِفَّ عَرَقُهُ۔ (ابن ماجہ، حدیث ۲۴۴۳)

ترجمہ: مزدور کو اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے مزدوری دے دو۔

۲۱: اِتَّقِ اللّٰہَ فِیْمَا تَعْلَمُ۔ (ترمذی، حدیث ۲۶۸۳)

ترجمہ: اپنے علم کے متعلق اللہ سے ڈرتے رہو۔

۲۲: زَیِّنُوْا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِکُمْ۔ (مستدرک حاکم، حدیث ۲۰۸۳)

ترجمہ: قرآن کریم کو اچھی آواز میں پڑھو۔

۲۳: لَاتُمَارِ أَخَاکَ۔ (ترمذی، حدیث ۱۹۹۵)

ترجمہ: اپنے بھائی کے ساتھ جھگڑا نہ کرو۔

۲۴: تَھَادَوْا تَحَابُّوْا۔ (الأدب المفرد للبخاری، حدیث ۵۹۴)

ترجمہ: آپس میں ہدیہ لیتے دیتے رہو؛ محبت پیدا ہوگی۔

۲۵: رِضَی الرَّبِّ فِیْ رِضَی الْوَالِدِ۔ (ترمذی، حدیث ۱۹۰۰)

ترجمہ: اللہ تعالی کی خوشی والد کی خوشی میں ہے۔

۲۶: اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ۔ (مستدرک حاکم، حدیث۔)

ترجمہ: دعا مؤمن کا ہتھیار ہے۔

۲۷: مَنْ لَمْ یَسْئَلِ اللّٰہَ یَغْضَبْ عَلَیْہِ۔ (ترمذی، حدیث ۳۳۷۳)

ترجمہ: جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا اللہ اس سے ناراض ہوتا ہے۔

۲۸: اِیَّاکُمْ وَالْکِذْبَ۔ (ابوداؤد، حدیث ۴۹۸۹)

ترجمہ: جھوٹ سے بچو۔

۲۹: اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ۔ (مسلم، حدیث ۱۹۶)

ترجمہ: دین خیر خواہی ہے۔

۳۰: لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ یَرْحَمْ صَغِیْرَنَا وَیُوَقِّرْ کَبِیْرَنَا۔ (ترمذی، حدیث ۱۹۱۹)

ترجمہ: جو چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور بڑوں کی عزت نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۳۱: اِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلاَقاً۔ (بخاری، حدیث ۳۵۵۹)

ترجمہ: تم میں سب سے اچھے لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔

۳۲: كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ۔ (بخاری، حدیث ۶۰۲۱)

ترجمہ: ہر بھلائی صدقہ ہے۔

۳۳: أَنْزِلُوْا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ۔ (ابوداؤد، حدیث ۴۸۴۲)

ترجمہ: لوگوں سے معاملہ ان کے مرتبے کے اعتبار سے کرو۔

۳۴: اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ۔ (بخاری، حدیث ۱۰)

ترجمہ: کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

۳۵: أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الْحُبُّ فِى اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِى اللّٰهِ۔ (ابوداؤد، حدیث ۴۵۹۹)

ترجمہ: بہترین عمل اللہ ہی کے لیے محبت کرنا ہے اور اللہ ہی کے لیے دشمنی رکھنا ہے۔

۳۶: كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِباً أَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ۔ (مسلم، حدیث ۷)

ترجمہ: آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہ کافی ہے کہ ہر سنی سنائی بات بیان کردے۔

۳۷: سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ۔ (بخاری، حدیث ۴۸)

ترجمہ: مؤمن کو گالی دینا فسق ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

۳۸: اِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ۔ (ترمذی، حدیث ۲۶۸۲)

ترجمہ: بلاشبہ علماء انبیاء کے وارث ہیں۔

۳۹: اِنَّ الْحَيَاءَ شُعْبَةٌ مِنَ الْاِيْمَانِ۔ (ابن ماجہ، حدیث ۵۸)

ترجمہ: بے شک حیاء ایمان کی شاخوں میں سے ایک شاخ ہے۔

۴۰: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ۔ (بخاری، حدیث ۵۰۲۷)

ترجمہ: تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور سکھلائے۔

☆☆☆

دعائیں

۱: - صبح کے وقت یہ دعا پڑھیں:

{أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ}

ترجمہ: ہم نے اور پوری دنیا نے صبح کی اللہ کے لیے جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

۲: - جب شام ہو تو یہ دعاء پڑھیں:

{أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ}

ترجمہ: ہم نے اور پوری دنیا نے شام کی اللہ کے لیے جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

۳: - مسجد میں داخل ہونے کی دعا:

{أَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ}

ترجمہ: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

۴: - مسجد سے نکلنے کی دعاء:

{أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ}

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

۵: - کھانے سے پہلے کی دعاء:

{بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ}

میں اللہ کے نام سے اور اس کی برکت کے ساتھ کھانا شروع کرتا ہوں۔

۶: - کھانے کے بعد کی دعاء:

{اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِيْنَ}

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔

۷: - شروع میں دعاء پڑھنا بھول جائیں تو یہ دعاء پڑھیں:

{بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ}

ترجمہ: شروع اور آخر میں اللہ کا نام لے کر کھاتا ہوں۔

۸: - دعوت کھانے پر یہ دعاء پڑھیں:

{أَللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ}

ترجمہ: اے اللہ! جس نے مجھ کو کھلایا، تو اسے کھلا؛ اور جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔

۹: - پانی پینے کے بعد کی دعاء:

{أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِهٖ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِلْحًا أُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا}

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اپنی رحمت سے میٹھا پانی پلایا اور اس کو ہمارے گناہوں کی وجہ سے کھارا اور کڑوا نہیں بنایا۔

۱۰: - دودھ پی کر یہ دعاء پڑھیں:

{أَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ}

ترجمہ: اے اللہ! تو ہمارے لیے اس میں برکت عطا فرما اور اس میں زیادتی فرما۔

۱۱: - سونے سے پہلے کی دعاء:

{أَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا}

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔

۱۲: - سوکر اٹھنے کی دعاء:

{أَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ}

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندگی دی، اور اسی کی طرف سب کو جانا ہے۔

۱۳ : - بیت الخلاء جانے کی دعاء:

{بِسْمِ اللّٰہِ، أَللّٰھُمَّ اِنِّی أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ}

ترجمہ: اللہ کے نام سے جاتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں خبیث جِنوں سے؛ مرد ہوں یا عورت۔

۱۴ : - بیت الخلاء سے نکلنے کی دعاء:

{غُفْرَانَکَ، أَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ أَذْھَبَ عَنِّی الْأَذٰی وَعَافَانِیْ}

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے مغفرت چاہتا ہوں، سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دینے والی چیز دور کی اور مجھے عافیت بخشی۔

۱۵ : - وضو شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھیں:

{بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلاَمِ}

ترجمہ: اللہ کے نام سے وضو شروع کرتا ہوں جو بڑی عظمت والا ہے، اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں دینِ اسلام کی نعمت پر۔

۱۶ : - وضو کے درمیان کی دعاء:

{أَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ}

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجیے اور میرا گھر کشادہ کر دیجیے اور میری روزی میں برکت عطا فرمائیے۔

۱۷ : - وضو کے بعد کی دعاء:

{أَشْھَدُ أَنْ لاَّ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِیْکَ لَہٗ، وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، أَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ}

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے کر دیجیے اور مجھے پاک صاف لوگوں میں سے بنا دیجئے

۱۸ : - گھر سے نکلنے کی دعاء:

{بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لاَحَوْلَ وَلاَقُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ}

ترجمہ: اللہ کے نام سے نکلتا ہوں، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے۔

۱۹ : - گھر میں داخل ہونے کی دعاء:

{أَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُکَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا}

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے بھلائی کے ساتھ داخل ہونے اور بھلائی کے ساتھ نکلنے کا سوال کرتا ہوں، ہم اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے داخل ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی کے نام سے باہر نکلتے ہیں، اور ہم نے اپنے رب اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔

۲۰ : - نیا کام شروع کرتے وقت یہ دعاء پڑھیں:

{أَللّٰهُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ}

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے لیے متعین فرما دے اور میرے لیے پسند فرما دے۔

۲۱ : - مصافحہ کے وقت کی دعاء:

{يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ}

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے۔

۲۲ : - جب چھینک آئے تو کہے:

{اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ}

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

۲۳: - سننے والا جواب میں کہے:

{يَرْحَمُكَ اللّٰهُ}

ترجمہ: اللہ تم پر رحم فرمائے۔

۲۴: - پھر چھینکنے والا کہے:

{يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ}

ترجمہ: اللہ تم کو ہدایت دے اور تمہارے احوال درست فرمائے۔

۲۵: - جب کسی مسلمان کو ہنستا دیکھیں تو پڑھیں:

{أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ}

ترجمہ: اللہ تعالی تجھے ہنستا رکھے۔

۲۶: - سوار ہونے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

{سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ، وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ}

ترجمہ: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے اس سواری کو ہمارے تابع فرمایا درانحالیکہ ہم اس کو تابع نہیں بنا سکتے، اور ہم کو اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

۲۷: - ناگوار چیز پیش آنے کے وقت پڑھے:

{اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ}

ترجمہ: بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں، اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

۲۸: - کسی کے احسان کرنے پر کہے:

{جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا}

ترجمہ: اللہ تعالی تجھے بہتر بدلہ عطا فرمائے۔

۲۹: - کسی کو رخصت کرتے وقت پڑھے:

{أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ}

ترجمہ: اللہ کے سپرد کرتا ہوں میں تیرے دین کو اور تیری قابلِ حفاظت چیزوں کو اور تیرے اعمال کے انجام کو۔

۳۰: - آئینہ دیکھتے وقت پڑھے:

{اَللّٰھُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ}

ترجمہ: اے اللہ! تو نے میری صورت کو اچھا بنایا ہے، تو میری سیرت کو بھی اچھا کردے۔

۳۱: - مصیبت کے وقت پڑھے:

{حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ}

ترجمہ: ہمارے لیے اللہ کافی ہے، اور وہ اچھا کارساز ہے، اللہ پر ہی ہم نے بھروسہ کیا۔

۳۲: - خوشی کے موقع پر پڑھے:

{اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِعِزَّتِہٖ وَجَلَالِہٖ}

ترجمہ: اللہ کا شکر ہے جس کے غلبہ اور بزرگی سے اچھی باتیں پوری ہوتی ہیں۔

۳۳: - حلال رزق طلب کرنے کی دعاء:

{أَللّٰھُمَّ أَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَأَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ}

ترجمہ: اے اللہ! کفایت کر میری اپنا حلال رزق دے کر، حرام روزی سے اور اپنے فضل کے سبب بے پرواہ کردے مجھے اپنے ماسوا سے۔

۳۴: - دنیا و آخرت کی بھلائی طلب کرنے کی دعاء:

ربنا آتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار۔

ترجمہ: اے ہمارے رب: ہم کو دنیا و آخرت میں بھلائی عطا فرما، اور ہم کو جہنم کے عذاب سے بچا۔

۳۵: - جب نیا چاند دیکھیں تو یہ دعا پڑھیں:

{أَللّٰھُمَّ أَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْیُمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ، رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ}

ترجمہ: اے اللہ! اس چاند کو ہم پر برکت، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ نکالنا،

اے چاند! میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

۳۶: - آبِ زم زم پی کر یہ دعا پڑھیں:

{أَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْئَلُکَ عِلْماً نَافِعاً وَّرِزْقاً وَّاسِعاً وَّشِفَاءً مِّنْ کُلِّ دَاءٍ}

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے نفع پہونچانے والا علم اور کشادہ رزق کا سوال کرتا ہوں، اور ہر مرض سے شفایاب ہونے کا سوال کرتا ہوں۔

۳۷: - کپڑا پہننے کی دعاء:

{اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلاَ قُوَّةٍ}

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری طاقت وقوت کے بغیر مجھ کو یہ عطا فرمایا۔

۳۸: - نیا کپڑا پہننے کی دعاء:

{اَلْحَمْدُ اللّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا أُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَأَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ}

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس نے مجھے ایسا لباس پہنایا جس کے ذریعہ میں اپنا ستر چھپاتا ہوں اور جس سے میں اپنی زندگی میں زینت اختیار کرتا ہوں۔

۳۹: - علم میں ترقی کے لیے یہ دعا پڑھیں:

{أَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ بِمَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْماً}

ترجمہ: اے اللہ! مجھے نفع پہونچا اس علم کے ذریعہ جو تو نے مجھے سکھلایا، اور مجھے ایسا علم سکھلا جو مجھے نفع بخشے اور مجھے علم میں زیادتی عطا فرما۔

۴۰: - جب کوئی برا خواب دیکھے تو تین بار یہ دعا پڑھے:

{أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَشَرِّ هٰذِهِ الرُّؤْیَا}

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے اور اس خواب کی برائی سے۔

* * *

سنن وآداب

کھانے کے آداب

: -۱ دستر خوان بچھانا۔　　　: -۲ دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔

: -۳ کھانے سے پہلے کی دعاء پڑھنا۔　　　: -۴ ایک زانو یا دوزانو بیٹھنا۔

: -۵ دائیں ہاتھ سے کھانا۔　　　: -۶ اپنے سامنے سے کھانا۔

: -۷ تین انگلیوں سے کھانا۔　　　: -۸ اگر لقمہ گر جائے تو اٹھا کر کھالینا۔

: -۹ برتن اور انگلیوں کو چاٹ کر صاف کرنا۔　　　: -۱۰ ٹیک لگا کر نہ کھانا۔

: -۱۱ کھانے میں عیب نہ نکالنا۔　　　: -۱۲ بہت زیادہ گرم نہ کھانا۔

: -۱۳ کھانے کے بعد کی دعاء پڑھنا۔: -۱۴ پہلے دستر خوان اٹھانا پھر خود اٹھنا۔

: -۱۵ دستر خوان اٹھانے کی دعا پڑھنا: "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیْہِ غَیْرَ مُکْفِیٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنیً عَنْہُ رَبَّنَا۔

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ایسی تعریف جو بہت ہو، پاکیزہ اور بابرکت ہو، اے ہمارے رب ہم اس کھانے کو کافی سمجھ کر یا بالکل رخصت کرکے یا اس سے بے نیاز ہوکر نہیں اٹھا رہے ہیں۔: -۱۶ کھانے کے بعد ہاتھ دھونا اور کلی کرنا۔

❁❁❁

پانی پینے کے آداب

: -۱ دائیں ہاتھ سے پینا۔: -۲ بیٹھ کر پینا۔: -۳دیکھ کر پینا۔: -۴ بسم اللہ پڑھ کر پینا۔
: -۵ تین سانس میں پینا۔: -۶ پینے کے بعد الحمدللہ کہنا۔: -۷ برتن کے ٹوٹے ہوئے کنارے کی طرف سے نہ پینا۔ : -۸ آبِ زم زم کھڑے ہوکر پینا۔

☆☆☆

سونے کے آداب

۱: - عشاء کے بعد جلدی سونے کی فکر کرنا۔۲ : -اگر میسر ہوتو سونے سے پہلے کپڑے تبدیل کرنا۔
۳: - وضو کر کے سونا۔۴: - تین مرتبہ بستر جھاڑ کر سونا۔ ۵: - تین تین سلائی سرمہ لگانا۔
۶ : - تین مرتبہ استغفار''أَسْتَغْفِرُاللّٰهَ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ لَااِلٰهَ اِلاَّهُوَالْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ اِلَيْهِ'' پڑھنا۔ ۷: - تسبیح فاطمی پڑھنا: ۳۳/مرتبہ سبحان اللّٰه، ۳۳/مرتبہ ''الحمدلله''اور ۳۴/مرتبہ ''اللّٰه أكبر''۔۸: - چاروں ''قل'' یعنی سورۂ کافرون، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس'' پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے سارے بدن پر پھیرنا۔
۹: - داہنی کروٹ لیٹ کر ہاتھ رخسار کے نیچے رکھ کر سونا۔۱۰: - دعاء پڑھ کر سونا۔۱۱: -اگر نیند نہ آئے تو یہ دعاء پڑھیں: أَعُوْذُبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّعِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَحْضُرُوْنَ۔: -۱۲اگر براخواب دیکھے تو تین بار یہ دعاء پڑھ کر بائیں جانب تھتکار دے: أَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشَرِّهٰذِهِ الرُّؤْيَا۔

☆☆☆

سو کر اٹھنے کے آداب

ا: - نیند سے اٹھتے ہی دونوں ہاتھوں سے چہرہ اور آنکھو ں کو ملنا۔ ۲ : - سو کر اٹھنے کی دعاء پڑھنا۔ ۳: - دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔ ۴: - مسواک کرنا۔

☆☆☆

مسجد میں داخل ہونے کے آداب

: -ا (مسجد کے باہر) جوتا چپل اتارنا پہلے بائیں پاؤں سے پھر دائیں پاؤں سے۔

: -۲ مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں رکھنا۔: -۳ ''بسم اللہ'' پڑھنا۔

:-۴ درود شریف ''الصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ'' پڑھنا۔: -۵ مسجد میں داخل ہونے کی دعاء پڑھنا۔ : -۶ اعتکاف کی نیت کرنا۔

☆

مسجد سے نکلنے کے آداب

: -ا پہلے بایاں پاؤں مسجد سے نکالنا۔: -۲ ''بسم اللہ'' پڑھنا۔: -۳ درود شریف ''اَلصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلیٰ رَسُوْلِ اللّٰہِ'' پڑھنا۔: -۴ مسجد سے نکلنے کی دعاء پڑھنا۔: -۵ پہلے دائیں پاؤں میں جوتا پہننا پھر بائیں پاؤں میں۔

گھر میں داخل ہونے کے آداب

:-۱ دعا پڑھتے ہوئے گھر میں داخل ہونا۔ (یا ''بسم اللہ'' پڑھنا۔)
:-۲ گھر میں داخل ہونے سے پہلے اجازت لینا یا کھنکھار کر یا دروازہ کھٹکٹا کر اطلاع دینا۔
:-۳ گھر میں پہلے دایاں پاؤں رکھنا۔ :-۴ گھر والوں کو سلام کرنا۔☆☆

گھر سے نکلنے کے آداب

:-۱ گھر والوں کو سلام کرنا۔ :-۲ پہلے بایاں پاؤں گھر سے باہر رکھنا۔ :-۳ گھر سے نکلنے کی دعاء پڑھنا۔☆☆

بیت الخلاء کے آداب

:-۱ سر ڈھانک کر جانا۔
:-۲ جوتا رچپل پہن کر جانا۔
:-۳ دعاء پڑھ کر اندر جانا۔
:-۴ پہلے بایاں پاؤں اندر رکھنا۔
:-۵ قبلے کی طرف نہ رخ کرنا اور نہ پیٹھ کرنا۔
:-۶ بالکل بات نہ کرنا۔
:-۷ بائیں ہاتھ سے استنجاء کرنا۔
:-۸ استنجاء کے بعد مٹی یا صابن سے ہاتھ دھونا۔
:-۹ دائیں پاؤں سے باہر آنا۔
:-۱۰ باہر آنے کے بعد دعاء پڑھنا۔☆☆

سلام کے آداب

: -۱ ہر مسلمان کو سلام کرنا، خواہ اسے پہچانتے ہوں یا نہ پہچانتے ہوں۔
: -۲ سلام میں پہل کرنا۔
: -۳ مجلس میں آتے وقت اور مجلس سے جاتے وقت سلام کرنا۔
: -۴ بچوں کو سلام کرنا۔
: -۵ چھوٹوں کا بڑوں کو سلام کرنا۔
: -۶ سوار کا چلنے والے کو سلام کرنا۔
: -۷ چھوٹی جماعت کا بڑی جماعت کو سلام کرنا۔
: -۸ اگر لوگ سو رہے ہوں تو آہستہ آواز میں سلام کرنا۔
: -۹ ''اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ'' پورا سلام کرنا۔
: -۱۰ جواب میں ''وَعَلَیْکُمُ السَّلاَمُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ' کہنا۔
: -۱۱ کوئی سلام بھیجے تو اس کا جواب اس طرح دینا: ''عَلَیْکَ وَعَلَیْہِ السَّلاَمُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ
: -۱۲ کسی مسلمان بھائی سے ملاقات ہو تو سلام کے بعد مصافحہ کرنا۔

☆☆☆

مصافحہ کے آداب

: -۱ پہلے سلام کرنا پھر مصافحہ کرنا۔ : -۲ مصافحہ کرنے میں پہل کرنا۔
: -۳ مصافحہ کرتے وقت اللہ کی تعریف کرنا (الحمد للہ کہنا)
: -۴ مصافحہ کرتے وقت مغفرت کی دعا کرنا (یغفر اللّٰہ لنا ولکم کہنا)
: -۵ کسی کو رخصت کرتے وقت مصافحہ کرنا۔ : -۶ ہاتھ چھوڑنے میں پہل نہ کرنا۔

نماز

سوال: نماز کسے کہتے ہیں؟

جواب: نماز خدا تعالیٰ کی عبادت اور بندگی کرنے کا ایک خاص طریقہ ہے۔

سوال: بندگی کا وہ خاص طریقہ جسے نماز کہتے ہیں کیا ہے؟

جواب: نماز میں خدا تعالی کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں اور قرآن شریف پڑھتے ہیں، خدا تعالی کی تعریفیں بیان کرتے ہیں اور اس کے سامنے جھکتے ہیں، اور زمین پر سر رکھ کر اس کی بڑائی اور اپنی عاجزی ظاہر کرتے ہیں۔

سوال: دن رات میں کتنی مرتبہ نماز پڑھی جاتی ہے؟

جواب: دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔

سوال: پانچوں نمازوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: پہلی نماز فجر، دوسری ظہر، تیسری عصر، چوتھی مغرب اور پانچویں عشاء۔

سوال: اذان کسے کہتے ہیں؟

جواب: جب نماز کا وقت آجاتا ہے تو نماز سے کچھ دیر پہلے ایک شخص کھڑے ہو کر زور زور سے یہ الفاظ کہتا ہے:-

أَشْهَدُ أَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ   أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ   حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ   حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ   اَللّٰهُ اَكْبَرُ   لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ان الفاظ کو اذان کہتے ہیں۔ صبح کی اذان میں حَيَّ عَلَى الفلاح کے بعد ''أَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ'' بھی دو مرتبہ کہنا چاہئے۔

سوال: تکبیر کسے کہتے ہیں؟

جواب: جب نماز کے لیے کھڑے ہونے لگتے ہیں تو نماز شروع کرنے سے پہلے ایک شخص وہی کلمے کہتا ہے جو اذان میں کہے جاتے ہیں؛ اسے اقامت اور تکبیر کہتے ہیں۔

سوال: اذان اور تکبیر میں کیا فرق ہے؟

جواب: تکبیر میں ''حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ'' کے بعد ''قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ'' دو مرتبہ اذان کے کلموں سے زیادہ کہا جاتا ہے۔

سوال: نماز پڑھنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: نماز پڑھنے میں بہت سے فائدے ہیں، تھوڑے سے فائدے ہم بتاتے ہیں: ۱: نمازی آدمی کا بدن اور کپڑے پاک صاف اور ستھرے رہتے ہیں۔ ۲: نمازی آدمی سے خدا راضی اور خوش ہوتا ہے۔ ۳: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمازی سے راضی اور خوش ہوتے ہیں۔ ۴: نمازی آدمی خدا تعالی کے نزدیک نیک ہوتا ہے۔ ۵: نمازی آدمی کی نیک لوگ دنیا میں بھی عزت کرتے ہیں۔ ٦: نمازی آدمی بہت سے گناہوں سے بچ جاتا ہے۔

۷: نمازی آدمی کو مرنے کے بعد خدا تعالی آرام اور سُکھ سے رکھتا ہے۔

سوال: نماز میں کیا پڑھا جاتا ہے؟

جواب: نماز میں جو عبارتیں پڑھی جاتی ہیں ان کے نام اور الفاظ یہ ہیں: -

سب سے پہلے ہاتھ اٹھا کر ”أَللّٰهُ أَكْبَرُ“ (اللہ سب سے بڑا ہے) کہتے ہیں، اور اس کو **تکبیر** کہا جاتا ہے۔

اس کے بعد جو دعاء پڑھتے ہیں؛ اسے **”ثناء“** کہا جاتا ہے، جس کے الفاظ یہ ہیں: -

”سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ“۔

ترجمہ: اے اللہ! ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں اور تیرا نام بہت برکت والا ہے اور تیری بزرگی برتر ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

اس کے بعد تعوذ اور تسمیہ پڑھتے ہیں:

تعوذ: أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ ترجمہ: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔

تسمیہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اس کے بعد سورۂ فاتحہ یعنی الحمد شریف اور کوئی ایک سورۃ پڑھی جاتی ہے۔

پھر تکبیر یعنی ”اللّٰہ أکبر“ کہہ کر رکوع میں جاتے ہیں یعنی اللہ کے سامنے جھک جاتے ہیں اور رکوع کی تسبیح پڑھتے ہیں۔

رکوع کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ۔ ترجمہ: پاکی بیان کرتا ہوں اپنے عظمت والے پروردگار کی۔

پھر رکوع سے اٹھنے کی تسمیع: "سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ" ترجمہ: اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔ کہتے ہوئے سیدھا کھڑے ہوجاتے ہیں۔

قومہ: رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑے ہونے کو قومہ کہتے ہیں اور اس میں جو الفاظ کہے جاتے ہیں انھیں تحمید کہتے ہیں۔

تحمید: رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ۔

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! تیرے ہی واسطے تمام تعریفیں ہیں۔

قومہ کے بعد جب سجدہ میں جاتے ہیں تو سجدہ کی تسبیح پڑھتے ہیں۔

سجدہ یعنی زمین پر سر رکھنے کی حالت کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْأَعْلٰی"۔ ترجمہ: پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے بلند و برتر پروردگار کی۔

تشہد یا التحیات: جب دوسری رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد بیٹھتے ہیں تو تشہد یا التحیات پڑھتے ہیں، جس کے الفاظ یہ ہیں: -

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ۔ أَشْھَدُ أَنْ لَا اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

ترجمہ: تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! تم پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

آخری رکعت میں التحیات کے بعد درود شریف پڑھتے ہیں۔

درود شریف:

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ۔ أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیمؑ پر اور ان کی آل پر۔ بے شک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے، اے اللہ! برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر جیسے کہ برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیمؑ پر اور ان کی آل پر۔ بے شک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے۔

درود شریف کے بعد کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اَنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنے آپ پر بہت بہت ظلم کیا ہے، اور تیرے سوا کوئی اور گناہوں کو بخش نہیں سکتا، پس تو اپنی خاص بخشش سے مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما دے، بے شک

تو ہی بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اخیر میں سلام کے ذریعہ نماز ختم کرتے ہیں۔

سلام:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ۔ ترجمہ: سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت۔

سوال: وتر کی تیسری رکعت میں دوبارہ نیت باندھ کر کیا پڑھتے ہیں؟

جواب: وتر کی آخری رکعت میں دوبارہ نیت باندھ کر دعاءِ قنوت پڑھتے ہیں اور وہ یہ ہے۔

دعاءِ قنوت:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَفْجُرُکَ۔ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ۔

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور مغفرت طلب کرتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تیرے اوپر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیرے سامنے توبہ کرتے ہیں اور تیری بہتر تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کر دیتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور خاص تیرے لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی جانب دوڑتے اور جھپٹتے ہیں اور تیری ہی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، بلاشبہ تیرا عذاب کافروں کو پہونچنے والا ہے۔

نماز کی شرائط

سوال: نماز پڑھنے سے پہلے کن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے؟

جواب: نماز سے پہلے سات چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے جن کو شرائطِ نماز یعنی نماز کی شرطیں کہتے ہیں، ان کے بغیر نماز نہیں ہوتی، اور وہ یہ ہیں:

۱: -بدن کا پاک ہونا۔ ۲:- کپڑوں کا پاک ہونا۔ ۳:- جگہ کا پاک ہونا۔ ۴:- ستر کا چھپانا۔ ۵:- نماز کا وقت ہونا۔ ۶:- قبلے کی طرف رخ کرنا۔ ۷:-نیت کرنا۔

☆☆☆

نماز کے ارکان

سوال: نماز کے ارکان کسے کہتے ہیں؟

جواب: نماز کے اندر جو چیزیں فرض ہیں انھیں نماز کے ارکان کہتے ہیں۔ نماز کے ارکان چھ ۶ رہیں: ۱:- تکبیرِ تحریمہ کہنا۔ ۲:- قیام یعنی کھڑا ہونا۔ ۳:- قراءت یعنی قرآن کریم پڑھنا۔ ۴:-رکوع کرنا۔ ۵:- دونوں سجدے کرنا۔ ۶:- قعدہ اخیرہ یعنی نماز کے آخر میں التحیات پڑھنے کی مقدار بیٹھنا۔

⭑واجباتِ نماز⭑

سوال: واجباتِ نماز کسے کہتے ہیں اور کتنے ہیں؟

جوب: واجباتِ نماز ان چیزوں کو کہتے ہیں جن کا نماز میں ادا کرنا ضروری ہے، اگر ان میں سے کوئی چیز بھولے سے چھوٹ جائے تو سجدۂ سہو کر لینے سے نماز درست ہو جاتی ہے ۔واجباتِ نماز چودہ ۱۴ رہیں: ۱:- فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں کو قراءت کے لیے مقرر کرنا۔ ۲:- فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ تمام نمازوں کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا۔ ۳:- فرض نمازوں کی پہلی دو رکعتوں میں اور واجب، سنت اور نفل نمازوں کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد کوئی سورت یا ایک بڑی آیت یا چھوٹی تین آیتیں پڑھنا۔ ۴:- سورۂ فاتحہ کو سورت سے پہلے پڑھنا۔ ۵:- قرأت اور رکوع میں اور سجدوں میں اور رکعتوں میں ترتیب قائم رکھنا۔ ٦:- قومہ کرنا یعنی رکوع سے اٹھ کر سیدھا کھڑا ہونا۔ ۷:- جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان میں سیدھا بیٹھ جانا۔ ۸:- تعدیلِ ارکان یعنی رکوع سجدہ وغیرہ کو اطمینان سے اچھی طرح ادا کرنا۔ ۹:- قعدۂ اولی یعنی تین اور چار رکعت والی نماز میں دو رکعتوں کے بعد تشہد کی مقدار بیٹھنا۔ ۱۰:- دونوں قعدوں میں تشہد پڑھنا۔ ۱۱:- امام کو نمازِ فجر، مغرب، عشاء، جمعہ، عیدین، تراویح اور رمضان شریف کے وتروں میں آواز سے قرأت کرنا اور ظہر، عصر وغیرہ نمازوں میں آہستہ پڑھنا۔ ۱۲:- لفظِ سلام کے ساتھ نماز سے نکلنا۔ ۱۳:- نمازِ وتر میں قنوت کے لیے تکبیر کہنا اور دعائے قنوت پڑھنا۔ ۱۴:- دونوں عیدوں کی نمازوں میں زائد تکبیریں کہنا۔

⭑نماز کی سنتیں⭑

سوال: نماز کی سنتیں کیا ہیں؟

جواب: نماز کی چند سنتیں یہ ہیں:

۱:- تکبیر تحریمہ کہنے سے پہلے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا۔ ۲:- دونوں ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال پر کھلی اور قبلے رُخ رکھنا۔ ۳:- تکبیر کہتے وقت سر کو نہ جھکانا۔ ۴:- امام کا تکبیر تحریمہ اور دوسری تمام تکبیریں ضرورت کے بقدر بلند آواز سے کہنا۔ ۵:- سیدھے ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے باندھنا۔ ۶:- ثناء پڑھنا۔ ۷:- تعوذ یعنی ''اَعوذ باللہ۔۔۔'' پڑھنا۔ ۸:- تسمیہ یعنی ''بسم اللہ۔۔۔'' پڑھنا۔ ۹: -فرض نماز کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا ۔ ۱۰:- آمین کہنا۔ ۱۱:- ثناء، تعوذ، تسمیہ اور آمین سب کو آہستہ پڑھنا۔ ۱۲:- سنت کے موافق قرأت کرنا یعنی جس نماز میں جس قدر قران مجید پڑھنا سنت ہے اس کے موافق پڑھنا۔ ۱۳: -رکوع اور سجدے میں تین تین بار تسبیح پڑھنا۔ ۱۴: -رکوع میں سر اور پیٹھ کو ایک سیدھ میں برابر رکھنا اور دونوں ہاتھوں کی انگلیوں سے گھٹنوں کو پکڑنا۔ ۱۵:- قومہ میں امام کو ''سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ'' اور مقتدی کو ''ربنالک الحمد'' کہنا۔ اور منفرد کو تسمیع اور تحمید دونوں کہنا۔ ۱۶:- سجدے میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنے پھر دونوں ہاتھ پھر پیشانی رکھنا۔ ۱۷:- جلسہ اور قعدہ میں بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھنا اور سیدھے پاؤں کو اس طرح کھڑا رکھنا کہ اس کی انگلیوں کے سِرے قبلے کی طرف رہیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر رکھنا۔ ۱۸:- تشہد میں ''اَشْھَدُ اَنْ لاَاِلٰہَ'' پر کلمہ کی انگلی سے اشارہ کرنا۔ ۱۹:- قعدۂ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود پڑھنا۔ ۲۰:- درود کے بعد دعا پڑھنا۔ ۲۱:- پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا۔

⭐نماز کے مستحبات⭐

سوال: نماز میں کتنی چیزیں مستحب ہیں؟

جواب: نماز میں پانچ چیزیں مستحب ہیں: ۱:- تکبیرِ تحریمہ کہتے وقت چادر وغیرہ سے دونوں ہتھیلیاں نکال لینا (اگر اندر ہوں تو) ۔ ۲:- رکوع، سجدے میں منفرد کو تین مرتبہ سے زیادہ تسبیح کہنا۔ ۳:- قیام کی حالت میں سجدے کی جگہ اور رکوع میں قدموں پر اور قعدہ میں اپنی گود میں اور سلام کے وقت اپنے کندھوں پر نظر رکھنا۔ ۴:- جہاں تک ہو سکے کھانسی کو روکنا۔ ۵:- جمائی میں منھ بند رکھنا اور کھل جائے تو قیام کی حالت میں سیدھے ہاتھ اور باقی حالتوں میں بائیں ہاتھ کی پشت سے منھ بند کر لینا۔

غسل کا بیان

سوال: نماز کے شرائط میں پہلی شرط بدن کا پاک ہونا بیان کی تھی؛ اس سے نجاستِ حقیقیہ سے پاک ہونا مراد ہے یا نجاستِ حکمیہ سے؟

جواب: نماز پڑھنے کے لیے آدمی کا نجاستِ حقیقیہ اور نجاستِ حکمیہ ہر قسم کی ناپاکی سے پاک ہونا ضروری ہے۔

سوال: نجاستِ حکمیہ کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: نجاستِ حکمیہ جسے حدَث بھی کہتے ہیں اس کی دو قسمیں ہیں: ۱:- حدثِ اکبر۔ ۲:- حدثِ اصغر۔

سوال: حدثِ اکبر کسے کہتے ہیں؟

جواب: حدثِ اکبر ایسی ناپاکی کو کہتے ہیں جس سے پاک ہونے کے لیے غسل کرنا ضروری ہوتا ہے۔

☆غسل کے فرائض☆

سوال: غسل میں کتنے فرائض ہیں؟

جواب: غسل میں تین فرائض ہیں: ۱:- کلی کرنا۔ ۲:- ناک کی نرم ہڈی تک پانی پہونچانا۔ ۳:- پورے بدن پر اس طرح پانی بہانا کہ ایک بال کے برابر بھی جگہ سوکھی نہ رہ جائے۔

☆غسل کی سنتیں☆

سوال: غسل میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب: غسل میں گیارہ سنتیں ہیں: ۱:- شروع میں بسم اللہ پڑھنا۔ ۲:- ناپاکی دور کرنے کی نیت کرنا۔ ۳:- دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔ ۴:- استنجاء کرنا اور بدن پر جس جگہ ناپاکی لگی ہوا سے دھونا۔ ۵:- پھر وضو کرنا۔ ۶:- پورے بدن پر تین بار پانی بہانا۔ ۷:- پانی ڈالنے میں سر سے ابتداء کرنا۔ ۸:- سَر کے بعد داہنے مونڈھے پر پانی ڈالنا۔ ۹:- اس کے بعد بائیں مونڈھے پر پانی ڈالنا۔ ۱۰:- بدن کو ہاتھوں سے مَلنا۔ ۱۱:- پے در پے یعنی لگاتار اعضاء کو دھونا۔

☆غسل کے مکروہات☆

سوال: غسل میں کتنی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب: غسل میں چھ چیزیں مکروہ ہیں:

۱:- غسل کرتے وقت ننگا ہونے کی حالت میں دعا یا بسم اللہ پڑھنا۔ ۲:- غسل کرتے وقت ننگا ہونے کی حالت میں قبلے کی طرف رخ کرنا۔ ۳:- ضرورت سے زائد پانی بہانا۔ ۴:- ضرورت سے کم پانی استعمال کرنا۔ ۵:- غسل کرتے وقت ننگا ہونے کی حالت میں بات چیت کرنا۔ ۶:- سنت کے خلاف غسل کرنا۔

وضو کا بیان

سوال: حدثِ اصغر کسے کہتے ہیں؟

جواب: حدثِ اصغر ایسی ناپاکی کو کہتے ہیں جو وضو کرنے سے دور ہوجائے۔

☆وضو کے فرائض☆

سوال: وضو میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

جواب: وضو میں چار چیزیں فرض ہیں: ۱:- پورا چہرہ دھونا ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک، پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک۔ ۲:- دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔ ۳:- چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ ۴:- دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

☆وضو کی سنتیں☆

سوال: وضو میں کتنی چیزیں سنت ہیں؟

جواب: وضو میں ۱۳/تیرہ سنتیں ہیں:

۱:- نیت کرنا۔ ۲:- دعاء پڑھنا۔ ۳:- پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا، ۴:- مسواک کرنا۔ ۵:- تین بار کلی کرنا۔ ۶:- تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔ ۷:- ڈاڑھی کا خلال کرنا۔ ۸:- ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔ ۹:- ہر عضو کو تین بار دھونا۔ ۱۰:- ایک بار پورے سر کا مسح کرنا، یعنی بھیگا ہوا ہاتھ پھیرنا۔ ۱۱:- دونوں کانوں کا مسح کرنا۔ ۱۲:- ترتیب سے وضو کرنا۔ ۱۳:- پے در پے وضو کرنا کہ ایک عضو خشک نہ ہونے پائے کہ دوسرا دھولے۔

☆وضو کے مستحبات☆

سوال: وضو میں کتنی چیزیں سنت ہیں؟

جواب: وضو میں پانچ چیزیں مستحب ہیں:

۱:- دائیں طرف سے شروع کرنا۔ (بعض علماء نے اسے سنتوں میں شمار کیا ہے اور یہی راجح ہے) ۲:- گردن کا مسح کرنا۔ ۳:- وضو کے کام خود کرنا دوسرے سے مدد نہ لینا۔ ۴:- قبلہ کی طرف رخ کر کے بیٹھنا۔ ۵:- پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا۔

☆وضو کے مکروہات☆

سوال: وضو میں کتنی چیزیں مکروہ ہیں؟

جواب: وضو میں چار چیزیں مکروہ ہیں: ۱:- ناپاک جگہ بیٹھ کر وضو کرنا۔ ۲:- سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔ ۳:- وضو کرنے میں دنیا کی باتیں کرنا۔ ۴:- سنت کے خلاف وضو کرنا۔

☆نواقضِ وضو☆

سوال: وضو کو توڑنے والی چیزیں کتنی ہیں؟

جواب: آٹھ چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، انھیں نواقضِ وضو کہتے ہیں: ۱:- پاخانہ یا پیشاب کرنا، یا ان دو راستوں سے کسی اور چیز کا نکلنا۔ ۲:- ریح یعنی ہَوا کا پیچھے سے نکلنا۔ ۳:- بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا نکل کر بہ جانا۔ ۴:- منھ بھر کے قَے کرنا۔
۵:- لیٹ کر یا سہارا لگا کر سو جانا۔ ۶:- بیماری یا کسی اور وجہ سے بے ہوش ہو جانا۔
۷:- مجنوں یعنی دیوانہ ہو جانا۔ ۸:- نماز میں قہقہہ لگا کر ہنسنا۔

☆☆☆

نمازِ جنازہ

سوال: نمازِ جنازہ میں کیا پڑھتے ہیں؟

جواب: نمازِ جنازہ میں پہلی تکبیر کے بعد دوسری نمازوں کی طرح ''ثناء'' دوسری تکبیر کے بعد درود شریف اور تیسری تکبیر کے بعد دعاء پڑھی جاتی ہے، اور دعاء کے بعد چوتھی تکبیر کہہ کر سلام پھیر دیتے ہیں۔

اگر میت بالغ ہو تو یہ دعا پڑھیں:

أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا۔ أَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَأَحْيِهٖ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْإِيْمَانِ۔

اور اگر میت چھوٹا بچہ ہو تو یہ دعا پڑھیں:

''أَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا أَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا''

اور اگر میت نابالغ بچی ہو تو یہ دعاء پڑھیں:

''أَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا أَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً''۔

☆☆☆

سیرت

سوال: تم کون ہو؟

جواب: ہم مسلمان ہیں۔

سوال: تمہارا مذہب کیا ہے؟

جواب: ہمارا مذہب اسلام ہے۔

سوال: تم کس کی امت میں ہو؟

جواب: ہم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں ہیں۔

سوال: تمہارے نبیؑ کا نام کیا ہے؟

جواب: ہمارے نبی کا نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

سوال: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والدِ محترم کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والدِ محترم کا نام ''عبداللہ'' ہے۔

سوال: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ محترمہ کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ محترمہ کا نام ''آمنہ'' ہے۔

سوال: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا کا نام ''عبدالمطلب'' ہے۔

سوال: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دادی کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دادی کا نام ''فاطمہ بنت عمر'' ہے۔

سوال: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نانا کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے نانا کا نام ''وہب بن عبدِ مناف'' ہے۔

سوال: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نانی کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نانی کا نام ''بَرَّہ'' ہے۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۵۷۱ء کو ''مکہ مکرمہ'' میں پیدا ہوئے۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش کس تاریخ میں ہوئی؟

جواب: مشہور قول کے مطابق ۱۲/ ربیع الاول پیر کے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا میں تشریف لائے۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد کا انتقال کب ہوا؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش سے کچھ مہینے پہلے مدینہ کے سفر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد کا انتقال ہوا۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ ماجدہ کا انتقال کب ہوا؟

جواب: جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر مبارک چھ سال کی تھی تب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدہ دنیا سے رخصت ہو گئیں۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا کا انتقال کب ہوا؟

جواب: جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر شریف آٹھ سال ہوئی تو آپ ﷺ کے دادا بھی اس دنیا سے چل بسے۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک پر سب سے پہلے کون سی بات جاری ہوئی؟

جواب: آپ ﷺ نے دنیا میں دودھ چھوڑنے کے بعد سب سے پہلے یہ الفاظ کہے: ''اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيْراً وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْداً كَثِيْراً وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّأَصِيْلاً۔''

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تجارت کے لیے پہلا سفر کتنی عمر میں کیا؟

جواب: سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تجارت کے لیے پہلا سفر ملکِ شام کی طرف ۱۲ر سال ۲ر مہینے ۱۰ر دن کی عمر مبارک میں کیا۔

سوال: اس سفر میں کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب: جب آپ ﷺ مقامِ ''تیماء'' میں مقیم تھے تو یہود کے ایک بڑے عالم ''بَحِیر اراہِب'' نے آپ کو دیکھ کر آپ کے چچا ابو طالب سے خدا کی قسم کھا کر کہا کہ: ''اگر تم اس کو شام لے جاؤ گے تو یہود اس کو قتل کر دیں گے؛ کیونکہ یہ خدا کا نبی ہے جو یہود کے دین کو منسوخ کرے گا، میں اس کی صفات اپنی آسمانی کتاب میں پاتا ہوں۔''

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا نے یہ جان کر آپ کو مکہ مکرمہ واپس بھیج دیا۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسرا تجارتی سفر کب کیا؟

جواب: تقریباً ۲۵ر سال کی عمر میں آپ ؐ نے شام کی طرف دوسرا تجارتی سفر کیا۔

سوال: اس سفر میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا۔

جواب: اس مرتبہ'' نسطورا'' نام کے راہب نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور آپ ؐ پہچان کر ''میسرہ'' سے کہا کہ ان کو نبوت ملے گی۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نکاح کب ہوا؟

جواب: سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نکاح مبارک ۲۵ر سال کی عمر میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہوا۔

سوال: آپ ﷺ کا نکاح کس نے پڑھایا؟

جواب: سوال: آپ ﷺ کا نکاح آپ کے چچا ابو طالب نے پڑھایا۔

سوال: قریش نے آپ ﷺ کو ''امین'' کا لقب کب دیا؟

جواب: آپ کی نبوت سے پہلے جب قریش نے خانۂ کعبہ کی نئی تعمیر کی اور حجر اسود کو اس کے مقام پر رکھنے میں آپس میں جھگڑنے لگے تو آپ ﷺ نے ایسا فیصلہ فرمایا جس سے سب خوش ہو گئے، اور اسی وقت سے آپ ﷺ کو ''امین'' کہنے لگے۔

سوال: آپ ﷺ کو ظاہراً نبوت کب ملی؟

جواب: آپ ﷺ کو چالیس سال کی عمر میں ظاہری طور پر بھی نبوت ملی۔

سوال: معراج کا وقعہ کب پیش آیا؟

جواب: نبوت ملنے کے پانچویں سال۔

سوال: آپ ﷺ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کب فرمائی؟

جواب: جب آپ ﷺ کی عمر مبارک ۵۳ ؍سال ہوئی تو اللہ کے حکم سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی۔

سوال: آپ ﷺ مدینہ منورہ میں کتنے دن رہے؟

جواب: آپ ﷺ مدینہ منورہ میں ۱۰ ؍سال رہے۔

سوال: آپ ﷺ کی وفات کب اور کتنی عمر میں ہوئی؟

جواب: ۱۲ ؍ربیع الاول ۱۱ھ پیر کے دن ظہر کی نماز کے بعد آپ ﷺ اس دنیا سے تشریف لے گئے، اس وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک ۶۳ ؍تریسٹھ سال تھی۔

سوال: آپ ﷺ کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تین بیٹے تھے: (۱) حضرت قاسمؓ (۲) حضرت عبداللہ، ان کو طیب اور طاہر بھی کہا جاتا تھا (۳) حضرت ابراہیمؓ۔ پہلے دو بیٹے حضرت خدیجہؓ سے تھے اور تیسرے بیٹے حضرت ماریہ قبطیہؓ سے۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے کب تک حیات رہے؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تینوں بیٹے بچپن میں ہی وفات پا گئے۔

سوال: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کتنی صاحبزادیاں تھیں؟

جواب: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چار صاحبزادیاں تھیں: (۱) حضرت زینبؓ (۲) حضرت رقیہؓ (۳) حضرت ام کلثوم (۴) حضرت فاطمہؓ۔

سوال: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نسب شریف کیا ہے؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نسب شریف یہ ہے:

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ قُصَىِّ بْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةِ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُوَىِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فَهْرِ بْنِ مَالِكِ بْنِ نَضْرِ بْنِ كِنَانَةِ بْنِ خُزَيْمَةِ بْنِ مُدْرِكَةِ بْنِ اِلْيَاسِ بْنِ مُضَرِ بْنِ نَزَارِ بْنِ مَعْدِ بْنِ عَدْنَانَ۔

أللهم صل على محمد النبى الأمّىّ وعلى آله وسلم تسليما۔

مرتب کی دیگر زیرِ ترتیب تعلیمی، تحقیقی و تاریخی کتب